

## سوال

وقف کیا ہے ؟

یورپی ممالک میں معروف قانونی معجم فاروقی کے حساب سے ہبہ اوروقف اسلامی کے مابین کیا فرق ہے " وہ مال جسے امین یا وصیت والا شخص کسی کی مدد کے لیے سنبھال کرحفاظت سے رکھے محتاج کے علاوہ کسی اورکے لیے نہیں " ؟

وقف سے غیرمسلم کس حد تک مستفید ہوسکتا ہے ؟

مثلا کیا غیرمسلم کی پڑھائی کے لیے وقف کا مال صرف کیا جاسکتا ہے ؟

کیا آپ کے خیال میں وقف اقتصادی نظام میں داخل ہوسکتا ہے یا پھراسلامی ممالک کا اپنی اقتصادیات کو بہتر بنانے کا نعم البدل بن سکتا ہے ؟

آپ کے خیال میں وقف قائم کرنے میں کونسی سی مشکلات اورتکالیف ہیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہے ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کسی بھی چیز کی اصل کو روک کر رکھنے اوراس میں ہبہ یا وراثت کے تصرف نہ کرنے بلکہ کسی بھی قسم کا تصرف نہ کرنے کووقف کہا جاتا ہے تا کہ اس چیز کے نفع کووقف کرنے والے کی ارادہ کے مطابق خیروبھلائی کے کاموں میں صرف کیا جاسکے ۔

لیکن ہبہ تو ملکیت کی شکل میں ہوتا ہے کہ جسے کوئی چیز ہبہ کر دی جائے وہ اس کا مالک ہے اوراس میں مکمل تصرف کرنے کا حق رکھتا ہے ۔

سب سے بہتر وقف یہ ہے کہ اسے خیروبھلائی کے کاموں میں وقف کیا جائے ، اوراگر غیرمسلموں کووقف سے فائدہ دینے میں انہیں اسلام کی طرف راغب کرنے اوردعوت دینے کا مقصد ہو اورغیر مسلم کے اسلام قبول کرنے کی امید ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ، کیونکہ فرضی زکاۃ جب غیرمسلموں کوتالیف قلب کے لیے دی جاسکتی ہے تووقف کا مال بالاولیٰ دیا جاسکتا ہے ، لیکن اولیٰ اوربہتر یہ ہے کہ اسے خیروبھلائی کے کاموں میں صرف کیا جائے کیونکہ اس کا نفع اورفائدہ تو یقینی ہے نہ کہ متوقع ۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ وقف اسلامی اقتصادی نظام کے فعال ہونے میں شامل کیا جائے وہ اس طرح کہ وقف کا حاصل ہونے والا مال شرعی طور پر جائز تجارتی کاموں میں لگایا جائے تا کہ اس کا نفع اور زیادہ اور عام ہو۔

وقف کرنے میں متوقع مشکلات وقف کرنے والے کے وراثہ اور رشتہ داروں کی جانب سے پیدا ہوسکتی ہیں اور اسی طرح وقف کا نفع مستحقین پر صرف کرنے میں بھی کچھ مشکلات متوقع ہیں ۔